# 70275- منگیتر اوراس کے مابین کچھ برے فعل ہوئے ہیں کیا ان کی شادی سے وہ معاف ہوجائیں گے ؟

## سوال

تقریبا ایک برس سے میری ایک نوجوان کے ساتھ منگنی ہوچکی ہے اوراب ہمارا عقد نکاح ہوچکا ہے، لیکن عقد نکاح سے قبل وہ میرا ہاتھ پکڑتا اور میرا بوسہ لیا کرتا تھا، اورمجھے علم تھا کہ ایسا کرنا شرعا حرام ہے، توکیا ہمارے نکاح کے بعد اللہ تعالی نے ہمیں معاف کردیا ہے، یا کہ گناہ ابھی تک ہم پر ہے، اوراس سے استغفار کرنا اوراس کا کفارہ ادا کرنا واجب ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الخطوبۃ( منگنی) کا لفظ بہت سے لوگوں کے ہاں عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل پر بولا جاتا ہے، اگر تو سوال سے یہی مراد ہے تو پھر آپ کے مابین جو کچھ ہوا اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ عقد نکاح مکمل ہوتے ہی عورت مرد کی زوجیت میں آجاتی ہی، تو اس طرح ہر ایک دوسرے سے نفع اٹھا سکتا ہے.

اوراگر خطبہ یعنی منگنی سے مراد صرف شادی کا وعدہ اورشادی کرنے پر اتفاق ہے اور عقد نکاح نہیں ہوا تھا تو پھر آپ کے مابین جو کچھ ہوا ہے وہ حرام فعل تھا، اور منگنی کی مدت کے مابین شریعت نے لڑکی کو دیکھنے سے زیادہ کچھ مباح قرار نہیں کیا، اور دیکھنے کا مقصد بھی یہ ہے کہ مرد اور عورت منگنی اور شادی کا عزم کرسکیں.

اور آپ دونوں پر اس حالت میں توبہ واستغفار کرنی اور اپنے کیے پر ندامت واجب ہے، ان گناہوں کے کفارہ کے لیے عقد نکاح ہی کافی نہیں، بلکہ آپ پر توبہ واستغفار واجب ہے.

اورکفارہ کے بارہ میں گزارش ہے کہ آپ دونوں نے جو کچھ کیا ہے اس کا کوئی معین کفارہ تو نہیں ہے، صرف یہ ہے کہ جو شخص توبہ کرتا ہے اس کے لیے مشروع ہے کہ وہ نفلی نماز، و روزہ، اور صدقہ وغیرہ جیسے اعمال صالحہ زیادہ سے زیادہ کرے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور یقینا میں اسے بہت زیادہ معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرتا ہے، اور ایمان لاتا اور نیک اعمال کرتا ہے اور پھر ہدایت پر رہتا ہے} طہ (82).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ضرور دیکھیں :

(3215) اور (12182) اور (2572).

واللہ اعلم.